تو پھر ہر سال شہداء کی تعداد کو بڑھانے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل تشیع نقش حسینؓ پر چل کر جنت میں ان سے جلد ملیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''حسینؓ جنت میں نوجوانوں کے سردار ہوں گے'' اس طرح نہ صرف لوگوں میں شہادت کا جذبہ فروغ پائے گا بلکہ دہشت گردی کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔

حالات اس امر کی چغلی کھا رہے ہیں کہ حکومتی انتظامات میں سختی کے باعث شیعہ وسنی علماء کے قتل کا جو سلسلہ رکا تھا، وہ یکبارگی اپنا اثر عاشوروں پر دکھا دیتا ہے۔ حکومت کو مورد الزام ٹھہرانا تو اس وقت جائز ہوگا جب عبادت گاہوں اور امام باڑوں کی چاردیواری میں عبادات ہو رہی ہوں۔ کوئی عبادت بازاروں میں نہیں ہوتی اور ایران، جو شیعہ مذہب کا مرکزی اور مستند ملک ہے وہاں بھی جلوس نہیں نکالے جاتے۔ جلوس تو احتجاج کیلئے نکالے جاتے ہیں اور حضرت حسینؓ کی شہادت میں پاکستانی حکومتوں کا کوئی ہاتھ بھی نہیں ہے۔ شیعہ راہنما ٹھنڈے دل سے اس مسئلے پر غور کریں۔ دیگر مذہبی جماعتوں کے ساتھ ڈائیلاگ کریں۔ ہم آہنگی کی فضا میں یہ فیصلہ بدل کر دیکھ لیں۔ ان شاء اللہ اس نسخے سے شفاء ہوگی اور بہتوں کا بھلا ہوگا۔

مانو نہ مانو جان جہاں اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں

دعوت وتبلیغ کا ایک اور چراغ گل ہو گیا

مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی، دینی اور علمی حلقوں میں یہ خبر بڑے حزن وملال کے ساتھ پڑھی گئی کہ جماعت اہل حدیث کے نامور خطیب، مناظر اسلام اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر حضرت مولانا حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری طویل علالت کے بعد 23 فروری کو بعد نماز عشاء انتقال کر گئے۔ حافظ صاحب مرحوم نے اپنی پوری زندگی مسلک اہل حدیث کی تبلیغ میں بسر کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس عظیم عمل کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

آپ کی نماز جنازہ میں ملک بھر سے علماء، طلباء کے علاوہ ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ جہلم سے رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب، شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل صاحب، مولانا احمد علی صاحب، قاری